95364-بیماری کی بنا پر عورت کا سر منڈوانا تاکہ بال صحیح آجائیں

سوال

میری بیوی کو چھاتی کے سرطان کا مرض ہوگیا، اور آپریشن کے بعد اس نے تین ماہ تک کیماوی علاج کیا، جس کی بنا پر اس کے اکثر بال گر گئے، ڈاکٹر حضرات نے بتایا ہے کہ کیمائی علاج کے چھ ماہ بعد بال دوبارہ آجائینگے، میرا سوال یہ ہے کہ :
جب ہم چھ ماہ علاج مکمل کر لینگے تو کیا ہمارے لیے بیوی کا سر منڈانا ممکن ہے تاکہ سخت اور قوی بال اگ سکیں ؟

پسندیدہ جواب

اول :

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کی بیوی کو شفایابی و عافیت سے نوازے، اور آپ دونوں کو صبر و اجر و ثواب کی نیت عطا فرمائے.

دوم :

بغیر کسی عذر شرعی کے عورت کو اپنا سر منڈانا جائز نہیں.

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ہے :

عورت کے لیے اپنے سر کے بال بغیر ضرورت منڈوانے جائز نہیں، اس کی دلیل ترمذی اور نسائی کی درج ذیل حدیث ہے.

علی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کو اپنا سر منڈوانے سے منع فرمایا"

اور خلال نے اپنی سند کے ساتھ قتادۃ عن عکرمہ سے روایت کیا ہے کہ :

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کو اپنا سر منڈوانے سے منع فرمایا"

اور حسن رحمہ اللہ کہتے ہیں : یہ مثلہ ہے.

اور اثرم رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں :

"میں نے ابو عبد اللہ (یعنی امام احمد) سے سنا ان سے کسی نے بوڑھی عورت جو اپنے بال نہ سنبھال سکتی ہو اور ان کی دیکھ بھال کرنے سے عاجز تو کیا وہ اپنے بال کاٹ سکتی ہے ؟

تو انہوں نے فرمایا : "کس لیے ؟"

ان سے عرض کیا گیا : وہ انہیں تیل لگانے اور کنگھی کرنے پر قادر نہیں، اور نہ ہی ان کی دیکھ بھال کر سکتی ہے، اور ان میں جوئیں پڑ جائینگی ؟

انہوں نے فرمایا: اگر ضرورت کی بنا پر ہو تو مجھے امید ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں" انتہی.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (179/5).

آپ نے سوال میں ذکر کیا ہے وہ عذر شمار ہوتا ہے، اس لیے آپ پر کوئی حرج نہیں کہ بال زیادہ قوی اور سخت بنانے کے لیے سر منڈا دیں، کیونکہ یہ معاملے ک واصل کی طرف واپس لانا ہے، اور اس عیب کا علاج کرنا ہے جو بیماری کی بنا پر پیدا ہو گیا تھا.

واللہ اعلم.